Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹ | رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم اتوار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲ ربیع الثانی ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۲ امان ۱۳۵۷ ہش ۔ ۱۲ مارچ ۱۹۷۸ء | نمبر ۵۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ امان ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام دنیا کو تاریکی میں پایا اور پھر آپ نے اس تاریکی کو نور سے بدل دیا

آپؐ کا وصال نہ ہوا جب تک کہ تمام قوم نے شرک کا چولہ اُتار کر توحید کا جامہ نہ پہن لیا

"کیا یہ حیرت انگیز ماجرا نہیں کہ ایک بے زر بے زور بے کس اُمّی یتیم تنہا غریب ایسے زمانہ میں کہ جس میں کہ ہر ایک قوم پوری پوری طاقت مالی اور فوجی اور علمی رکھتی تھی ایسی روشن تعلیم لایا کہ اپنی براہینِ قاطعہ اور حجج واضحہ سے سب کی زبان بند کر دی اور بڑے بڑے لوگوں کی جو حکیم بنتے پھرتے تھے اور فیلسوف کہلاتے تھے فاش غلطیاں نکالیں اور پھر باوجود بے کسی اور غریبی کے زور بھی ایسا دکھایا کہ بادشاہوں کو تختوں سے گرا دیا اور انہیں تختوں پر غریبوں کو بٹھایا اگر یہ خدائی تائید نہیں تھی تو اور کیا تھا؟ کیا تمام دنیا پر عقل اور علم اور طاقت اور زور میں غالب کرانا بغیر تائیدِ الٰہی کے بھی پیدا ہوا کرتا ہے؟ خیال کرنا چاہیئے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے پہل لوگوں میں منادی کی کہ میں نبی ہوں اس وقت ان کے ہمراہ کون تھا؟ اور کس بادشاہ کا خزانہ ان کے قبضے میں آ گیا تھا کہ جس پر اعتماد کر کے ساری دنیا سے مقابلہ کرنے کی ٹھہر گئی، یا فوج اکٹھی کر لی تھی کہ جس پر بھروسہ کر کے تمام بادشاہوں کے حملوں سے امن ہو گیا تھا؟ ہمارے مخالف بھی جانتے ہیں کہ اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زمین پر اکیلے اور بے کس اور بے سامان تھے صرف ان کے ساتھ خدا تھا جس نے ان کو ایک بڑے مطلب کے لئے پیدا کیا تھا۔"

(براہین احمدیہ صفحہ ۱۱۹، صفحہ ۱۲۰)

"اس فخر میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی بھی نبی شریک نہیں کہ آپ نے تمام دنیا کو تاریکی میں پایا اور پھر آپ کے ظہور سے وہ تاریکی نور سے بدل گئی۔ جس قوم میں آپ ظاہر ہوئے آپ فوت نہ ہوئے جب تک کہ اس تمام قوم نے شرک کا چولہ اُتار کر توحید کا جامہ نہ پہن لیا ... اور وہ کام صدق اور وفا اور یقین کے ان سے ظاہر ہوئے کہ جن کی نظیر دُنیا کے کسی حصّہ میں پائی نہیں جاتی۔ یہ کامیابی اور اس قدر کامیابی کسی نبی کو بجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نصیب نہیں ہوئی۔" (لیکچر سیالکوٹ)

لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی عظیم برکات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۲/۱۲/۷۴ میں فرماتے ہیں:-

"پس یہ جو ہمارے چندے ہیں بعض ہر ماہ اور بعض ہر چھ ماہ بعد ادا کرنے ضروری ہیں۔ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو خدا تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر قربانیوں کے نتیجہ میں جو برکتیں اور رحمتیں ہمارے لئے مقدر ہیں وہ انہیں نہیں ملیں گی اور ان میں روحانی کمزوری پیدا ہو جائے گی۔"

اب جبکہ اختتامِ سال میں تھوڑا عرصہ باقی ہے احباب اپنے لازمی چندہ جات موعودی بلکہ اضافہ کے ساتھ ادا فرما کر ان عظیم برکاتِ خداوندی کے وارث بنیں جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندوں سے وعدہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ سب دوستوں کو اس کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

جماعتِ احمدیہ کی
۵۹ ویں مجلس مشاورت

جیسا کہ قبل ازیں اخبار الفضل میں اعلان کیا جا چکا ہے امسال جماعتِ احمدیہ کی مجلسِ مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۱ مارچ، یکم و ۲ اپریل ۱۹۷۸ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۲ امان ۱۳۵۷ ھش
۱۲ مارچ ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایفائے عہد اور اللہ تعالیٰ کی ایک قدیم سُنّت

اللہ تعالیٰ جب بھی اپنے کسی مامور کے ذریعہ غلبۂ حق کی غرض سے حقیقی مومنوں کی ایک جماعت بناتا ہے تو انہیں اُن کی کسمپرسی اور بے سرو سامانی کے زمانہ میں تائید و نصرت اور کامیابیوں و کامرانیوں کے عظیم الشان وعدوں سے نوازتا ہے اور پھر ان وعدوں کو ضرور پورا کرتا ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ مومنوں سے کوئی وعدہ کرے اور پھر وہ پورا نہ ہو۔ اسے ہر قدرت اور طاقت حاصل ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اس کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں۔ پھر تائید و نصرت اور کامیابیوں اور کامرانیوں کے اِن وعدوں میں یہ وعدہ از خود شامل ہوتا ہے کہ ان کے مخالفین جو اپنی طاقت اور قوت کے گھمنڈ میں اُنہیں کالعدم کر دینا چاہتے ہیں اپنے مقصد میں ناکام ہوتے چلے جائیں گے اور انہیں ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی ملتی چلی جائے گی۔

چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے کامل دین اور کامل شریعت کا حامل بنا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور آپؐ کی قوم آپؐ کو اور آپؐ کے صحابہؓ کی مختصر سی جماعت کو کالعدم کرنے پر تُل گئی اور پوری قوم نے متحد ہو کر اُن غریب اور بے کس لوگوں پر عرصۂ حیات تنگ کرنا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے جہاں كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ٥ (الروم آیت ۴۸) کہہ کر اور کبھی اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ٥ (البقرہ آیت ۲۱۵) کہہ کر مومنوں کو تائید و نصرت اور کامیابی و کامرانی کی بشارتوں سے نوازا وہاں ساتھ ہی اُن کے زور آور مخالفوں کے انجام سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا:-

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ٥ (الرعد آیت ۳۲)

ترجمہ:- اور (اے رسول!) جن لوگوں نے (تمہارا) انکار کیا ہے اُن کے اس عمل کی وجہ سے ہمیشہ کوئی (نہ کوئی) سخت آفت اُن پر آتی رہے گی یا اُن کے گھر کے قریب نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا (آخری) وعدہ (یعنی فتح مکہ) آجائے گا۔ اللہ اس وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا۔

خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرتا۔ وہ اپنے وعدہ کو پورا کر کے رہتا ہے چنانچہ تاریخ شاہد ہے کہ اُس نے اپنے اس وعدہ کو بھی پورا کیا اور بڑی شان کے ساتھ پورا کیا۔ اس میں شک نہیں کہ مومنوں کو بہت مشکل حالات میں سے گزرنا اور لرزہ خیز مظالم کا تختۂ مشق بننا پڑا لیکن بالآخر خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔ منکرین پر ان کی بے پناہ قوت و طاقت کے باوجود ایک آفت کے بعد دوسری آفت آتی چلی گئی اور اس کے بالمقابل مومنوں کو ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی ملتی چلی گئی یہاں تک کہ فتح مکہ کی گھڑی آ پہنچی اور يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا کا خدائی وعدہ نہایت شان سے پورا ہوا۔

جہاں خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کو ضرور پورا کرتا ہے وہاں وہ مومنوں سے بھی یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ بھی اُس کے انعاموں کی قدر کرتے ہوئے کامل اطاعت اور فرمانبرداری کے عہد کو پورا کرتے چلے جائیں۔ چنانچہ ایفائے عہد کے ضمن میں اس نے بنی اسرائیل سے جو سلوک کیا تھا اور انہیں جو فہمائش کی تھی مومنوں کو وہ یاد دلاتے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:-

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ٥ (البقرہ آیت ۴۱)

ترجمہ:- اے بنی اسرائیل! میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں تم پر کر چکا ہوں اور تم نے میرے ساتھ جو عہد کیا تھا اس کو پورا کرو میں نے جو عہد تمہارے ساتھ کیا تھا تب میں اس کو پورا کروں گا۔ اور مجھ سے (ہی) ڈرو۔ پھر (میں کہتا ہوں کہ) مجھ (ہی) سے ڈرو۔

پھر اللہ تعالیٰ کی یہ بھی سُنّت ہے کہ جب تک مومن من حیث الجماعت اُس کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو پورا کرتے رہتے ہیں وہ اپنے وعدہ کے مطابق انہیں مسلسل تائید و نصرت سے نوازتا اور کامیابیوں پر کامیابیاں عطا کرتا چلا جاتا ہے۔ لیکن جب وہ خدا تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو توڑ کر اپنے فرائض سے غافل ہو جاتے ہیں تو خدا تعالیٰ بھی انہیں اپنی تائید و نصرت سے نوازنا اور کامیابی عطا کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی اس سُنّت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

اَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰي قَوْمٍ حَتّٰي يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ (الانفال آیت ۵۴)

ترجمہ:- اللہ جب کبھی کسی قوم پر نعمت نازل کرتا ہے تو اس نعمت کو بدلتا نہیں جب تک کہ وہ قوم اپنے دل کی حالت نہ بدل دے (یعنی وہ خود اپنے عہد سے پھر جائے۔)

سو اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اس کے افضال و انعامات کا مورد بنے رہنے کے لئے ضروری ہے کہ مومن کہلانے والے خدا تعالیٰ سے کئے ہوئے اطاعت و فرمانبرداری کے عہد پر قائم رہیں اور اسے اپنے عمل سے پورا کرتے چلے جائیں بصورت دیگر ان کا غضب الٰہی کا مورد بننا یقینی ہے۔ اگر ایمان کے دعویدار غضب الٰہی کے مورد بنے ہوئے ہوں تو اس کا صاف اور واضح مطلب یہ ہوگا کہ وہ خود اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد سے پھر چکے ہیں ورنہ خدا تعالیٰ تو سب وفاداروں سے بڑھ کر وفادار اور سب سے بڑھ کر اپنے عہد اور وعدہ کو پورا کرنے والا ہے۔

انتہائی افسوسناک کیفیت کی نشاندہی

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور کی اشاعت ۹ مارچ ۱۹۷۸ء کے صفحہ ۴ و ۵ پر یوسف جبریل صاحب کا ایک مضمون بعنوان "اسلامی سوسائٹی کا باہمی تعاون اور اشتراک" شائع ہوا ہے۔ اس میں انہوں نے معاشرہ کے ایک نہایت ہی افسوسناک پہلو کی نشاندہی کی ہے۔ وہ رقمطراز ہیں:-

"اسلامی سوسائٹی کا فرض صرف یہ نہیں کہ آپس میں انصاف کرے بلکہ اس پر مزید یہ فرض بھی عاید ہوتا ہے کہ وہ رُوئے زمین کی قوموں کے مابین انصاف کا ترازو قائم کرے۔ لیکن آج تعجب ہوتا ہے کہ جس قوم پر اللہ تعالیٰ نے رُوئے زمین کی قوموں کے مابین انصاف قائم کرنے کا فریضہ عائد کیا ہے وہ آج دوسری قوموں سے انصاف کی بھیک مانگنے سے بھی قاصر ہے۔ اور آپس میں جو اُن کا انصاف ہے اس کی حالت کوئی کیا بیان کرے۔ اللہ اللہ وہی قوم جس کی تقدیر میں آسمانِ دنیا پر آفتاب بن کر چمکنا تھا وہی قوم آج ذلت کی اتھاہ گہرائیوں میں پہلو بدل بدل کر کراہ رہی ہے۔ وہ نہ تو آپس میں کچھ انصاف کرتے ہیں بلکہ انصاف کا تو نام کیا لینا، ایک دوسرے کو سانپوں اور مچھلیوں کی طرح کھا رہے ہیں۔"

یہ واقعی انتہائی دلدوز کیفیت ہے جس کی نشاندہی یوسف جبریل صاحب نے اپنے مضمون میں کی ہے۔ اگر صورتِ حال یہی ہے تو یہ اس امر کی واضح علامت ہے کہ خیرِ اُمّت کے افراد نے اپنے ناروا افعال اور سراسر خلافِ اسلام طرزِ عمل سے خدا تعالیٰ کو ناراض کر لیا ہے۔ اور جب ان کی جنہیں خدا تعالیٰ نے ساری دنیا کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے پیدا کیا ہے یہ حالت ہو تو پھر باقی دنیا کے راہِ راست پر آنے کی کیا صورت باقی رہ جاتی ہے؟

اس کے تصور سے ایک دردمند دل پر لرزہ طاری ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اگر اور کچھ نہیں تو تمام اُن لوگوں پر جن کے دل میں واقعی اسلام کا درد ہے یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ توبہ و استغفار کو اپنا شعار بنا کر خدا تعالیٰ کے حضور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ وہ اس اُمّت پر رحم فرمائے اور ان پر اس صورتِ حال سے مخلصی کی راہ کھول دے اور انہیں ان راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے جن پر چلنے سے اُس کی رضا حاصل ہو۔ اگر خلوصِ دل سے یہ دعائیں کی جائیں تو یقیناً اُس راہ کی طرف اُنہیں آنے کی توفیق مل سکتی ہے جو اُس نے اپنے وعدہ کے مطابق اس صورتِ حال سے مخلصی کے لئے خاص اس زمانہ میں کھولی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمائندگانِ شوریٰ کیلئے
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ارشاد فرمودہ اہم ہدایات

شوریٰ کا قیام

اسلامی اصولِ شریعت کے مطابق کسی امر کے فیصلہ کا حق خلیفہ کو ہی ہے دوسروں کا کام مشورہ دینا ہے مجلس مشاورت کوئی فیصلہ نہیں کرتی بلکہ مشورہ دیتی ہے فیصلہ خلیفہ کرتا ہے۔ یہ نہ کہا یا لکھا جائے کہ مجلس نے یہ فیصلہ کیا ہے بلکہ یہ کہا جائے کہ مجلس نے یہ مشورہ دیا یا مجلس کے مشورہ پر خلیفہ نے یہ فیصلہ کیا۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۸ء صفحہ ۴۷)

اجلاس شوریٰ سے غیر حاضر نمائندگان

جو ممبرانِ شوریٰ بلا رخصت حاصل کئے اجلاس میں حاضر نہ ہوں آئندہ کے لئے اُن کو شوریٰ کی ذمہ داری سے سبکدوش کر دیا جائے۔

(ملخصاً رپورٹ مشاورت ۱۹۵۰ء صفحہ ۳۴)

نمائندگان کے لئے ہدایات

ہر شخص خدا کی طرف توجہ کرے اور دعا کرے کہ الٰہی میں تیرے لئے آیا ہوں تو میری رہنمائی کر۔ کسی معاملہ میں میری نظر ذاتیات کی طرف نہ پڑے نہ ایسا ہو کہ کوئی رائے غلط دوں اور اس پر زور دوں کہ مانی جائے اور اس سے دین کو نقصان پہنچے۔ نہ ایسا ہو کہ مجھ میں نفسانیت آ جائے یا اپنی شہرت و عزت یا بڑائی کا خیال آ جائے نہ میں کسی غلط رائے کی تائید کروں۔ میری نیت اور رائے درست ہو اور تیری منشاء کے ماتحت ہو۔

(۲) مشورہ کے وقت ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیا جائے۔ مشورہ کے معنے ہیں کہ اپنے دماغ کو صاف اور خالی کر کے بیٹھو۔ عام طور پر لوگ فیصلہ کر کے بیٹھتے ہیں کہ یہ بات منوانی ہے اور پھر اس کی ترویج کرتے ہیں مگر ہماری جماعت کو صحیح بات ماننی اور منوانی چاہیئے۔

(۳) کسی کی خاطر رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ جو رائے صحیح سمجھیں وہ دیں۔

(۴) کسی اور حکمت کے ماتحت رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ یہ مدِ نظر ہو کہ جو سوال درپیش ہے اس کے لئے کونسی مفید بات ہے۔

(۵) جو بات سچی ہو اُسے تسلیم کرنے سے پرہیز نہیں کرنا چاہیئے خواہ اسے کوئی پیش کرے۔

(۶) کوئی رائے قائم کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں۔ لوگوں کی باتیں سُنیں اور اُن کا موازنہ کریں اور پھر رائے پیش کریں۔

(۷) کبھی دل میں نہ رکھو کہ ہماری رائے مضبوط اور بے خطا ہے بعض آدمی اس میں ٹھوکر کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری رائے غلط نہیں ہو سکتی۔ سچی اور علمی بات کو تسلیم کرو اور جہالت کی بات کو نہ مانو۔

(۸) اس بات کے حق میں رائے دینی چاہیئے جس میں دینی فائدہ زیادہ ہو۔

(۹) ہماری تجاویز جن کے مقابلہ میں ہم کھڑے ہیں ان کی تجاویز سے بڑھ کر اور مؤثر ہوں۔

(۱۰) رائے دیتے وقت دیکھ لو کہ جو بات پیش ہے وہ واقعہ میں مفید ہے یا مضر۔ فروعات کو نہ دیکھو بلکہ واقعہ کو دیکھو مفید ہے یا مضر۔

(۱۱) سوائے کسی خاص بات کے یونہی دوہرانے کے لئے کھڑے نہ ہوں۔ ہاں اگر نئی تجویز ہے تو پیش کرو۔ (ملخصاً از رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۲ء صفحہ ۱۳۰ ۱۹۲۳ء صفحہ ۹ تا صفحہ ۱۲)

انتخاب نمائندگان کس طرح ہونا چاہیئے

جب کسی جماعت سے نمائندہ منتخب ہوتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اس میں لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں کو نمائندہ منتخب کیا ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۴ء صفحہ ۳۲)

شوریٰ کے نمائندہ کے فرائض

نمائندہ جو مجلس مشاورت میں شامل ہوتا ہے اس کی نمائندگی یہاں کی کارروائی کے اختتام کے بعد ختم نہیں ہو جاتی بلکہ وہ ایک سال تک جماعت کا نمائندہ رہتا ہے اور اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ سارا سال لوگوں کو تحریک کرتا رہے اور وہ باتیں اُنہیں بار بار بتائے جو یہاں پاس ہوتی ہیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۱۴۵)

شوریٰ کی زبان

دوست بولتے وقت کوشش کیا کریں کہ اُردو میں کلام کریں۔ اُردو کو رائج کرنے کا بہترین انتظام یہی ہو سکتا ہے کہ ہماری مجلس شوریٰ کی زبان اُردو ہو۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۹ء غیر مطبوعہ)

تجاویز برائے شوریٰ
مقامی جماعت کی وساطت کی ضرورت

مقامی انجمنوں کا ہر ممبر جو مجلس مشاورت میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہتا ہو وہ سب سے پہلے اپنی تجویز اپنی مقامی انجمن میں پیش کرے وہاں اگر کثرت رائے مؤید ہو تو وہ مقامی انجمن مرکز کے صیغہ متعلقہ سے خط و کتابت کرے خطوط کے آنے جانے کا عرصہ نکال کر ۱۵ دن کے اندر جواب نہ جائے تو مقامی انجمن اس تجویز کو خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر سکے گی۔ اگر صیغہ کا جواب ۱۵ دن کے اندر چلا جائے تو صیغہ کا یہ جواب مقامی انجمن کے سامنے پیش ہوگا۔ پھر اگر مقامی انجمن اس تجویز کو مجلس مشاورت میں پیش کرنا چاہے تو وہ تجویز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر دے۔ آپ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد تجویز صیغہ متعلقہ کی رائے کے ساتھ مجلس مشاورت میں پیش ہو۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۹ء صفحہ ۱۱)

شوریٰ سے متعلقہ معاملات کی نوعیت

(ا) اس مجلس کا نام مجلس مشاورت ہے۔ اس کے نام سے اس کے فرائض کی آگاہی ہوتی ہے مگر بعض لوگ اس کے نام کو بھول جاتے ہیں۔ ہمیں اس نام کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ مجلس مشاورت ہے اور وہ مسائل نہیں آنے چاہئیں جو انتظام کی تفصیلات سے متعلق ہوں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۱۸)

(ب) کوئی ایسی تجویز کسی کو مجلس مشاورت میں پیش کرنے کی اجازت نہ ہوگی جس کے متعلق بجٹ وغیرہ کی منظوری پہلے نہ حاصل کر لی ہوگی اور اس کے قلمبند کئے ہوئے الفاظ پہلے پاس شدہ نہ ہوں گے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۹)

شوریٰ میں شرعی امور کے پیش کرنے کے متعلق طریق

اگر کوئی ایسی تجویز پیش کرنا چاہے جس کا تعلق شرعی مسائل سے ہو اسے پہلے سلسلہ کے مفتیوں کے سامنے پیش کر کے جواز کا فتویٰ حاصل کرنے کے بعد پھر اسے مجلس مشاورت میں پیش کیا جائے۔

سلسلہ کے کام میں نقائص دیکھنے پر اطلاع کا طریق

(ا)۔ اگر کسی کو سلسلہ کے کام میں کوئی نقص نظر آئے تو اس کا فرض ہے کہ وہ صاف طور پر کہے مجھے فلاں نقص نظر آتا ہے اس کی اس طرح اصلاح کی جائے لیکن یہ کسی طرح جائز نہیں کہ بات دل میں کوئی اور ہو اور ظاہر کوئی اور کی جائے یہ طریق دین اور تقویٰ کے لحاظ سے سخت مضر ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۰ء صفحہ ۵)

(ب) انسانی کاموں میں مختلف قسم کے نقائص پیدا ہو جاتے ہیں جنہیں ان نقائص کا علم ہو وہ اگر اطلاع نہ دیں تو نقص دور نہیں کئے جا سکتے اور کام میں خرابی بڑھتی جاتی ہے اور مجھے پسند نہیں کہ نقائص کو دور نہ کیا جائے۔ جسے سلسلہ کے کاموں میں کوئی نقص معلوم ہو اس کی مجھے اطلاع دے تا اگر اہم ہو تو تحقیقات کے لئے کمیشن کے سپرد کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۱ء صفحہ ۲۴)

سوالات کرنے والوں کے لئے ہدایات

ضروری سوالات کے متعلق یہ طریق ہونا چاہیئے کہ پہلے سے لکھ کر بھیج دیئے جائیں۔ کم از کم ۱۵ دن مجلس سے پہلے اور ان کے متعلق نوٹس دیں کہ یہ سوال کیا جائے گا تا ان کے متعلق تیاری کر کے جواب دیا جا سکے۔ (رپورٹ مشاورت ۱۹۲۴ء صفحہ ۱۷)

سب کمیٹی شوریٰ میں نام پیش کرنے کا طریق

اگر کوئی دوست اپنا نام آپ پیش کر دیں یا کوئی دوست اپنی ذاتی واقفیت کی بنا پر کسی دوست کا نام تجویز کر دیں تو یہ کوئی معیوب بات نہیں۔ لیکن دوسرے کو یہ کہنا کہ میرا نام پیش کرو معیوب بات ہے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۱ء صفحہ ۸)

غیر نمائندہ شوریٰ کا نام تجویز کرنیوالا

اگر کوئی شخص کسی ایسے شخص کا نام سب کمیٹی کے ممبر بنائے جانے کے لئے پیش کرے گا جو مجلس مشاورت کا نمائندہ نہ ہوگا تو اس دن کے اجلاس شوریٰ میں حصہ لینے کے حق سے محروم کر دیا جائے گا۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۵ء صفحہ ۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب کمیٹی کے ممبران کیلئے ہدایات

سب کمیٹیوں میں ایسے آدمیوں کے نام لینے چاہئیں جو اس کے لئے کافی وقت دے سکیں اور ان مضامین کے ساتھ ان کو مناسبت ہو۔ مناسبت سے میری مراد ذہنی مناسبت ہے۔ یہ مراد نہیں کہ وہ گریجوایٹ ہوں یا کسی خاص حد تک تعلیم حاصل کئے ہوں بلکہ اخلاص اور تقویٰ ہی ایسی چیزیں ہیں جو کسی شخص کو دینی کاموں کا اہل ثابت کرتی ہیں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۲)

ممبران سب کمیٹی کا شوریٰ میں اکٹھا بیٹھنا

جب کسی محکمہ کے متعلق سب کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے تو سب ممبر قریب رہیں تا اگر وہ اپنی رائے بدلنا چاہیں تو مشورہ دے سکیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۴ء صفحہ ۱۳۲)

سب کمیٹی شوریٰ کے اجلاس سے غیر حاضری

جو اصحاب مجلس مشاورت کی مقرر کردہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں باوجود اطلاع دیئے جانے اور بلانے کے جواب نہیں دیتے یا شریک نہیں ہوتے تو اُن کا نام مجلس مشاورت میں پیش ہوا کرے اور تین سال تک ان کو کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے۔

شرکت کے لئے کم از کم پندرہ یوم کا نوٹس دیا جانا ضروری ہے۔ جو ممبر پھر بھی نہ آئے پہلی بار اس کا نام مجلس شوریٰ میں پیش ہو اور پھر بھی نہ آئے تو تین سال تک کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے نیز ایسے شخص کو تین سال تک مجلس شوریٰ کا ممبر نہ بننے دیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۱ء صفحہ ۵۳-۵۴)

سب کمیٹیوں کا طرزِ عمل

کوشش یہ ہو کہ رائے متفقہ ہو۔ اگر نہ ہو سکے تو کثرت رائے لکھی جائے لیکن اگر قلیل التعداد والے سمجھیں کہ ان کی ہی رائے ہے جسے ضرور پیش کرنا چاہیئے تو ان کی رائے بھی لکھی جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء صفحہ ۱۸)

کسی فیصلہ شدہ امر کا دوسری مجلس میں رکھنے کا طریق

مشاورت کے ایک فیصلہ کے بعد معاً دوسری مجلس مشاورت میں اسے منسوخی کے لئے پیش کرنا اصولی طور پر درست نہیں۔ اس طرح ہر فیصلہ دوسری مجلس مشاورت کے ایجنڈا میں پیش نہیں کیا جا سکتا جب تک اس کے لئے خاص حالات نہ ہوں اور دوبارہ پیش کرنے کی خاص ضرورت نہ ہو نیز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں وجوہات پیش کر کے اس کے لئے خاص اجازت حاصل کرنی ضروری ہوگی۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۸ء صفحہ ۱۲
۱۹۲۹ء صفحہ ۸۶)

ترمیم پیش کرنے کا طریق

جو دوست پیش شدہ تجویز کے متعلق ترمیم پیش کرنا چاہیں وہ لکھ کر دیں۔

نمائندگانِ ضلع کا اکٹھا بیٹھنا

مجلس شوریٰ میں ہر ضلع کے نمائندوں کو اکٹھا بٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ مشورہ کے وقت وہ آسانی سے ایک دوسرے سے مشورہ کر سکیں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۰ء صفحہ ۱۵)

فرائض نمائندگانِ شوریٰ جب خلیفۂ وقت اپنا مشورہ پہلے بتا دے

خلیفۂ وقت جب پہلے اپنی کسی رائے کا اظہار کر دے تو جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنی دیانتدارانہ رائے کا اظہار کر دے اور ہرگز کسی اور رائے سے متاثر نہ ہو۔ حضرت رسول کریم صلعم نے بعض مقامات پر پہلے اپنی رائے کا اظہار فرمایا اور پھر لوگوں سے مشورہ لیا۔ آپ یقین رکھتے تھے کہ صحابہؓ ہر قسم کے اثر سے آزاد رہ کر دیانتدارانہ رنگ میں اپنا مشورہ پیش کریں گے۔ اسی طرح میں بعض اوقات اپنی رائے کا اظہار پہلے کر دیتا ہوں مگر آپ کا فرض ہے کہ وہ رائے دیں جس پر آپ کے دل کو اطمینان ہو۔ ہاں دلائل سُن کر اگر کسی کی رائے بدل گئی ہو تو اُسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا کہ وہ اپنی پہلی رائے ہی پیش کرے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۲ء صفحہ ۲۹)

سلسلہ کا مجرم اور شوریٰ میں نمائندگی

جس شخص پر کسی وقت سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے کا الزام ثابت ہو تو ایسے شخص کو سلسلہ کے کام سے برطرف کر دیا جائے گا اور اس کے بعد ایسے شخص کو کسی مقامی یا مرکزی عہدہ پر مقرر نہ کیا جائیگا اور نہ ہی ایسا شخص مجلس شوریٰ کا ممبر بننے کا اہل ہوگا۔ (رپورٹ مشاورت ۱۹۵۷ء صفحہ ۱۸)

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

لجنات توجہ فرمائیں

پہلی سہ ماہی کا جائزہ لینے پر معلوم ہوا کہ اکثر لجنات نے شعبہ تربیت کی رپورٹ سکیم کے مطابق نہیں بھجوائی اور متعدد لجنات نے اس کی طرف بالکل توجہ نہیں دی۔

چند ایک لجنات کی طرف سے یہ تجویز موصول ہوئی ہے کہ اجتماع کے موقعہ پر شعبہ کی ہر شق پر مشتمل تقریر ہونی چاہیئے۔ عرض ہے کہ یہ شقیں اس لئے نہیں کہ ان پر تقاریر کی جائیں بلکہ اس لئے ہیں کہ ان پر عمل کیا جائے۔ اتنی سادہ اور عام فہم باتیں ہیں کہ ان کا سمجھنا ایک جاہل کے لئے بھی آسان ہے اور پھر تقریباً ہمارے سارے پروگرام انہی پہلوؤں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ اپنی لجنات میں ان پر عمل کرنے کی تلقین کریں اور جائزہ بھجوائیں کہ کتنی ممبرات پردہ کرتی ہیں، کتنی بے پردہ ہیں۔ کون رسم ورواج کو نہیں چھوڑتیں۔ وغیرہ ......

(سیکرٹری تربیت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اطلاع

تمام لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ماہانہ رپورٹیں چونکہ رسالہ مصباح میں شائع کروا دی جاتی ہیں کہ فلاں ماہ میں فلاں فلاں لجنہ کی رپورٹ موصول ہوئی اسلئے لجنات کو رپورٹ پہنچنے کی رسید بذریعہ ڈاک نہیں بھجوائی جاتی۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پاکستان نیوی میں ایجوکیشن برانچ

(نوائے وقت ۷؍مارچ ۱۹۷۸ء)

امیدوار جو ۷۸-۳-۳۰ کو ۲۱ تا ۲۸ سال عمر کے ہوں اور ایم اے / ایم ایس سی (سیکنڈ ڈویژن) پاس ہوں۔ انگلش، میتھیمیٹکس، اردو، فزکس، کیمسٹری، اسلامی تاریخ، سائیکالوجی کے مضامین ہیں۔

بعد انتخاب شارٹ سروس کمیشن بھی ۵ سال یا زائد عرصہ کیلئے دیا جائے گا۔

درخواستیں ۷۸-۳-۳۰ تک نیول ریکروٹنگ آفس۔ پی۔ این فلیٹ کلب اقبال شہید روڈ۔ کراچی۔ یا ڈائریکٹریٹ آف ریکروٹمنٹ نیول ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد سے مفصل کوائف و تنخواہ اور الاؤنس نوائے وقت ۷۸-۳-۷ میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ناظر تعلیم)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم میاں محمد عبد الخالق صاحب ٹھیکیدار ولد میاں محمد شفیع صاحب آف کوٹلی لوہاراں مغربی ضلع سیالکوٹ حال مقیم سکھر سندھ مختصر علالت کے بعد ۲۸ فروری ۱۹۷۸ء کو بعمر پچھتر برس محمود آباد کراچی میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حاجی محمد موسیٰ صاحب مرحوم آف نیلہ گنبد لاہور کے داماد تھے۔ یکم مارچ کو بذریعہ ریل گاڑی ہم ان کی میت لیکر ربوہ پہنچے۔ اسی روز محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بعد نماز مغرب نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے بعد تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم انتہائی درویش صفت، دعاگو، حوصلہ مند اور متوکل طبیعت کے مالک تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے بڑے پابند حتی الوسع نماز تہجد بھی ضرور ادا کرتے۔ اپنی اولاد اور عزیز و اقارب کو بھی دنیا کی بجائے دین کی طرف زیادہ توجہ دینے کی تلقین کرتے رہتے تھے۔ خدمت خلق تمام زندگی آپ کا خاص شعار رہا۔ اپنی ضرورتوں کو پس پشت ڈال کر بھی دوسروں کے کام آتے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔ آمین

(عبد السمیع احمد زعیم خدام الاحمدیہ مجلس صدر کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۵۰۸

مَیں غلام بی بی زوجہ سردار محمد صاحب قوم مٹھ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۔۔ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر معاف کر چکی ہوں ۔/۴۰ روپے۔

۲۔ ایک ایکڑ زرعی زمین چک ۱۴۰ بھوڑو میں واقع ہے مالیت ۔/۵۰۰۰ روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۲۰۰ روپے سالانہ آمد بصورت زرعی زمین ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ غلام بی بی زوجہ سردار محمد صاحب معرفت مکان ۶/۱ رفیق منزل دار العلوم غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ حبیب اللہ احمدی وصیت ۱۸۹۳۶/۔

گواہ شد۔ روشن دین احمد وصیت ۵۰۵۱

مسل نمبر ۲۳۵۰۹

مَیں مہر فضل دین ولد مہر امام دین صاحب قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر ۶۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک عدد گلائی واچ کیمی ۔/۱۵۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۲۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ مہر فضل دین مکان ۳/۴ دار البرکات ربوہ۔ جھنگ

گواہ شد۔ محمد سلیمان احمد مربی سلسلہ۔

گواہ شد۔ محمد رمضان ۔

مسل نمبر ۲۳۵۱۰

مَیں ناصر احمد ولد عبد اللطیف صاحب قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۲۰۰ روپیہ ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ ناصر احمد ولد عبد اللطیف خان صاحب مکان ۵۔ روڈ ۱۰ اعلیٰ گڑھ کالونی کراچی ۴۱

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ ناصر احمد ولد چوہدری محمد شفیع صاحب کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۵۱۱

مَیں نسرین اختر زوجہ ناصر احمد صاحب قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔/۳۰۰ روپے

۲۔ جوڑی کانٹے طلائی ۔/۵۵۰ روپے

۳۔ سنگو تھین مع پینڈل ۔/۱۲۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نسرین اختر زوجہ ناصر احمد صاحب مکان ۵۔ روڈ ۱۰ اعلیٰ گڑھ کالونی کراچی ۴۱۔

گواہ شد۔ ناصر احمد ولد عبد اللطیف صاحب

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۵۱۲

مَیں صادقہ بیگم زوجہ محمد عقیل صاحب قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔/۲۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۶ تولہ مالیتی ۔/۳۲۰۰ روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صادقہ بیگم زوجہ محمد عقیل صاحب ۱۳۷/۵ دستگیر کالونی کراچی ۳۸

گواہ شد۔ شیخ نثار احمد سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ حلقہ دستگیر۔ کراچی

گواہ شد۔ محمد عقیل ولد محمد اسماعیل صاحب۔

مسل نمبر ۲۳۵۱۳

مَیں حمیدہ بیگم زوجہ محمد صدیق صاحب، قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۔/۵۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۷ تولہ مالیتی ۔/۲۸۵۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حمیدہ بیگم زوجہ محمد صدیق صاحب مکان ۱۱۹۹ گلی ۶ محمود آباد بس سٹاپ ۶ کراچی ۴۲۔

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ محمد صدیق ولد عبد الکریم صاحب

شکریہ احباب و درخواستِ دعا

میرے بیٹے عزیز مطیع الرحمن خالد ابن محترم شیخ محب الرحمن صاحب مرحوم کا ۱۲ نومبر ۷۷ء کو ڈنمارک میں ایک بہت بڑا اور نازک اپریشن ہوا تھا۔ اسے معدہ اور پھیپھڑے کے درمیان مائیکرو کینسر کا ایک پھوڑا تھا جسے نکالا گیا اور وہ کئی دن تک موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا رہا۔ الحمد للہ کہ اب آرام ہے لیکن زخموں کی تکلیف ابھی باقی ہے۔ اور کمزوری بھی بہت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ دیگر بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت ہماری درخواست پر بہت دعائیں کرتے رہے۔ مَیں اپنی طرف سے اور جملہ افرادِ خاندان کی طرف سے ان سب کا دلی شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔ احباب اس کی صحتِ کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

میری ایک بیٹی سعیدہ فرخ سلیم کراچی میں بیمار ہے۔ مجھے بھی مختلف عوارض ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحت کاملہ عطا کرے۔ آمین

(والدہ مطیع الرحمن (بیگم محترم شیخ محب الرحمن صاحب مرحوم) ۴/۵ A دار العلوم ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمبرگ سینٹ (مغربی جرمنی) کے مذہبی امور کے کونسلر کو قرآن مجید اور دیگر اسلامی کتب کا تحفہ

ماہ جنوری میں ہمبرگ کی جماعتِ احمدیہ کے ایک وفد نے ہمبرگ سب سٹیٹ کے سینٹ کے مذہبی امور کے کونسلر مسٹر RUMPF کو قرآن مجید اور دیگر اسلامی کتب کا تحفہ پیش کیا اور جماعت و مشن کی مساعی سے آگاہ کیا۔ اس سلسلہ میں مورخہ ۱۸ جنوری بروز بدھ ۱۱ بجے قبل دوپہر ہمارا وفد (جو کہ ہمارے جرمن احمدی بھائی مسٹر غفور قائد خدام الاحمدیہ مکرم مبارک اوماتی اور خاکسار پر مشتمل تھا) پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق دفتر مذہبی امور میں پہنچا۔ مسٹر RUMPF نے قافلہ کے ممبران کو خوش آمدید کہا۔ خاکسار نے ممبران کا تعارف کرایا۔ نصف گھنٹہ کے قریب مختلف مذہبی امور اور جرمنی میں جماعتِ احمدیہ کے قیام اور مساجد کی تعمیر کے متعلق گفتگو ہوتی رہی جس کے بعد خاکسار نے انہیں قرآن مجید اور دیگر اسلامی کتب کا تحفہ پیش کیا جسے انہوں نے بخوشی قبول کیا اور ہمارا شکریہ ادا کیا۔ پھر ہم نے بھی اس ملاقات کا وقت دینے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

(خاکسار نذیر احمد نعیم)

چندہ مستورات کی اہم ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجلس مشاورت ۱۹۴۷ء کے موقع پر فیصلہ فرمایا تھا:-

"آئندہ مردوں کے علاوہ ایسی مستورات سے بھی پوری شرح سے چندہ وصول کیا جائے جنہیں کوئی آمدنی ہوتی ہو خواہ خاوند کی طرف سے ان کے جیب خرچ کی صورت میں یا کسی اور ذریعہ سے۔ ان کے علاوہ دوسری مستورات کے متعلق کوئی شرح مقرر نہ ہوگی بلکہ عام طور پر تحریک کی جائیگی کہ وہ حسبِ حالات اور حسبِ حیثیت چندہ میں حصہ لیں۔"

پس سیکرٹریانِ مال کی ذمہ داری ہے کہ جن خواتین کی ذاتی آمدنی ہو انہیں باقاعدہ طور پر جماعت کے بجٹ میں شامل کیا جائے اور جن مستورات کی ذاتی آمدنی کوئی نہیں انہیں تحریک کرتے رہیں کہ وہ بھی حسبِ حالات اور حسبِ حیثیت کچھ نہ کچھ رقم بطور چندہ مستورات ادا کیا کریں۔ امراء کرام اور صدر صاحبان بھی از راہِ کرم اس سلسلہ میں اپنے فرائض کما حقہٗ انجام دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان "ماہنامہ انصار اللہ"

ماہنامہ "انصار اللہ" مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس رسالہ نے گزشتہ سالوں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت کی ذمہ داری کو بڑے عمدہ رنگ میں پورا کیا ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اس رسالہ کے متعلق فرمایا کہ:-

"یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے۔ اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلاء پیدا کرنے اور روح کو نئی روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔"

اس رسالہ کی قیمت صرف دس روپے سالانہ مقرر ہے۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ ۱۳۳۸ ہش / ۱۹۵۹ء کے فیصلہ کے مطابق ہر مجلس اپنی گرانٹ میں کم از کم ایک رسالہ ضرور جاری کروائے۔

ناظمینِ اعلیٰ / ناظمینِ اضلاع اور زعماء اعلیٰ / زعماء کرام اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں کہ کوئی ایسی مجلس نہ رہے جہاں پر یہ رسالہ جاری نہ ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ نیز جن خریداران ماہنامہ "انصار اللہ" کے چندہ کی میعاد ختم ہوگئی ہے انہیں یاددہانی کروائی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں تعاون کے لئے درخواست ہے کہ اپنا اپنا چندہ دفتر کو بھجوا دیں۔ شکریہ۔

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

محترمہ سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ بیوہ حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانیؓ وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترمہ سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ بیوہ حضرت پیر سراج الحق صاحبؓ (قدیم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) اپنے میکے کے عزیز و اقارب کو ملنے کے لئے سہارنپور گئی ہوئی تھیں وہاں ۲۰ فروری ۱۹۷۸ء بوقت ۹ بجے شب اچانک وفات پاگئیں، اناللہ وانا الیہ راجعون۔

گزشتہ چند مہینوں سے مرحومہ اپنے مولد و مسکن کو دیکھنے اور بھائی بھتیجوں کو ملنے کی بہت خواہشمند تھیں۔ چنانچہ پاسپورٹ بنوایا اس میں انڈیا کا اندراج کروایا اور پھر انہیں سہارنپور کا ویزا بھی مل گیا۔ ان کی بیٹی سیدہ محمودہ ناہید صاحبہ اور ان کے نواسے نواسیاں راولپنڈی سے انہیں الوداع کہنے کے لئے لاہور تک ساتھ گئے۔

مرحومہ ۱۸ فروری ۱۹۷۸ء چار بجے بعد دوپہر ریلوے ٹرین پر امرتسر کے لئے روانہ ہوئیں اور ۱۹ فروری کی صبح کو بخیر و عافیت سہارنپور پہنچ گئیں۔ ان کے گھر میں بہت چہل پہل تھی۔ ۳۵ سال کے طویل عرصہ کے بعد بہن بھائی بھتیجے بھتیجیوں کو ملی تھیں مگر ایک دن بعد اچانک بیمار ہوگئیں اور ۲۰ فروری کو ڈاکٹر کے آنے سے قبل ہی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی اور خوشیوں سے بھرا ہوا گھر یکدم ماتم کدہ میں بدل گیا۔

مرحومہ کی نماز جنازہ غیر از جماعت اصحاب نے ہی پڑھی احباب سے جنازہ غائب پڑھنے کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت میں اپنے قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق دے۔ آمین

(مختار احمد ہاشمی دار الصدر شرقی۔ ربوہ)

نمایاں کامیابی

میری بڑی بچی ثمرینہ ہاشمی نے امسال ایف۔ ایس سی پری میڈیکل کا امتحان ۷۶۴/۱۰۰۰ نمبر لے کر پاس کیا ہے اور کراچی بورڈ میں نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے۔ ثمرینہ نے میٹرک کا امتحان ۱۹۷۵ء میں کراچی بورڈ سے ہی پاس کیا تھا اور اپنے سکول میں اول پوزیشن حاصل کی تھی۔ میری اس سے چھوٹی بچی سلطینہ ہاشمی نے امسال میٹرک کا امتحان ۷۳۰/۸۵۰ نمبر لے کر فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا اور اپنے سکول میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

احبابِ جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ میرے جملہ بچوں کے لئے مزید اعلیٰ کامیابیوں کی دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو دین اور دنیا دونوں کی حسنات سے نوازے۔ آمین

(طاہر احمد ہاشمی 19/11 - ST کے نور ہسپتال۔ النور سوسائٹی فیڈرل بی ایریا۔ کراچی ۳۸)

عطیہ جات برائے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ کراچی کی طرف سے مندرجہ ذیل حلقہ جات کی طرف سے گیس اور بالٹیوں کے لئے رقم موصول ہوئی ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ قبل ازیں جو فہرست شائع ہوئی تھی یہ اس کے علاوہ ہے۔

۱۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کراچی -/۵۰۰
۲۔ حلقہ سعید منزل قیادت نمبر ۱ کراچی -/۲۱۰
۳۔ حلقہ النور قیادت نمبر ۱ کراچی -/۲۵
میزان -/۷۳۵

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

انڈلیسٹ فرج برائے فروخت

بالکل نیا۔ ۱۰ کیوبک فٹ۔ ڈبل ڈور انڈلیسٹ فرج۔ حال ہی میں انگلینڈ سے آیا ہے۔ قیمت تقریباً آٹھ ہزار روپے۔ سوموار سے ہفتہ تک ۸ بجے صبح سے ۸ بجے شام تک تشریف لا کر پسند فرمائیں۔

نعیم جنرل سٹور۔ رحمت بازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴